UNITED NATIONS PAKISTAN اقوام متحدہ پاکستان

SUSTAINABLE DEVELOPMENT GOALS

Media Update

25 November 2022

UNFPA

PRESS RELEASE

Time to vow to end VAW (violence against women)

Islamabad, November 25, 2022: Violence against women is one of the most prevalent human rights violation across the globe. It is a life-threatening health and protection issue. 32 per cent of women have experienced violence in Pakistan. Half of these women never sought help or told anyone about the violence they had experienced. Statistics are not believed to paint a full picture of pain and loss, the stories of survivors do.

Gender-based violence takes many insidious forms in the real world to online platforms including physical, sexual, psychological and digital violence. Any form of violence affects survivors' physical and mental health, may cause anxiety, depression, suicidal thoughts or behaviors, and post-traumatic stress disorder (PTSD). Survivors may lose their sense of individuality, dignity, or self-worth.

One of the most prevalent forms of violence these days is digital violence or virtual abuse of women and girls. Digital violence includes online sexual harassment, cyberbullying and non-consensual use of images and video. Globally, 85 percent of women reported witnessing digital violence, and nearly 40% have experienced it personally. Hate and devaluation of women online cause long-term psychological, emotional and physical distress. According to global statistics, nine out of ten women (92%) report that online violence harms their sense of well-being and over a third (35%) have experienced mental health issues due to online violence. Digital violence impacts professional and

economic livelihoods of women and girls who depend on online and social media spaces.

Women and girls have the right to feel safe in all spaces, wherever they are. On the day International Day for the Elimination of Violence against Women, 16 Days of Activism against Violence against Women have been initiated. It is time for everyone to reflect on how to end gender-based violence. UNFPA is working hard with other partners on the campaign by raising awareness, mobilizing advocacy and inspiring action to end gender-based violence, child marriage and other harmful practices.

UNFPA works hard to end gender-based violence by 2030 through empowering women and girls with information about their bodies and rights; and engaging men and boys to change the attitudes with information on why gender-based violence is harmful. UNFPA also supports the system to help survivors of GBV access medical care, legal services, and psychosocial support and advocates for strong legal protections for survivors of violence.

For more information

Mariyam Nawaz, Communications Analyst, UNFPA Pakistan | mnawaz@unfpa.org

Pilirani Semu-Banda, Communications Specialist | semu-banda@unfpa.org

خواتین پر تشددکا خاتمہ وقت کی ضرورت ہے، یو این ایف پی اے

25نومبر2022: خواتین پر تشدد دنیا بھر میں کی جانے والی انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے۔ تشدد سےمتاثرہ خواتین کی زندگیوں اور صحت و سلامتی کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں۔ پاکستان میں 32 فیصد خواتین کو تشدد کا سامنا رہاہے ۔ ان میں سے نصف خواتین نے کبھی مدد نہیں مانگی اور نہ ہی کسی کو اپنے اوپر ہونے والے تشدد کے بارے میں آگاہ کیا ۔ اعداد و شمار خواتین پر گزرنے والی تکالیف اور نقصان کا احاطہ نہیں کرسکتے البتہ متاثرہ خواتین کی کہانیاں اس کی عکاسی کرتی ہیں۔

صنف کی بنیاد پر تشددحقیقی دنیا سے لے کر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز تک، جسمانی، جنسی، نفسیاتی اور آن لائن تشدد سمیت مختلف خوفناک شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ ہر قسم کا تشدد متاثرہ خواتین کی جسمانی اور ذہنی صحت کو متاثر کرتا ہے، اور ان میں اضطراب ، افسردگی ، خودکش خیالات یا طرز عمل ، اور پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (پی ٹی ایس ڈی) کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تشد د سے متاثرہ خواتین اپنی انفرادیت ، وقار ، یا عزت ِ نفس کا احساس کھو سکتی ہیں۔

موجودہ دور میں تشدد کی سب سے عام قسم 'ڈیجیٹل تشدد' یا خواتین اور لڑکیوں کا آن لائن دنیا میں ہونے والا استحصال ہے۔ ڈیجیٹل تشدد میں آن لائن جنسی ہراسانی ، ڈرانا دھمکانا اور دوسروں کی تصاویر اور ویڈیو کا اُن کی رضامندی کے بغیر منفی استعمال شامل ہے۔ عالمی سطح پر 85 فیصد خواتین نے ڈیجیٹل تشدد کا مشاہدہ کرنے کی اطلاع دی ہے، اور تقریبا 40 فیصد کو ذاتی طور پر اس کا تجربہ ہوا ہے۔ آن لائن پلیٹ فارمز پر خواتین سے نفرت انگیز اور توہین آمیز سلوک ان میں طویل مدتی نفسیاتی ، جذباتی اور جسمانی پریشانی اور اضطراب کا سبب بنتا ہے۔ عالمی اعداد و شمار کے مطابق دس میں سے نو عورتوں (92٪) کا کہنا تھا کہ آن لائن تشدد ان کی صحت و سلامتی کے احساس کو نقصان پہنچاتا ہے اور ایک تہائی سے زائد (35٪) عورتوں کو آن لائن تشدد کی وجہ سے ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا رہا ۔ ڈیجیٹل تشدد پیشہ ورانہ امور اور روزگار کے لیے آن لائن اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر انحصار کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے کام پر بھی منفی اثر ڈالتا ہے۔

خواتین اور لڑکیاں چاہے جہاں کہیں بھی ہوں، تمام جگہوں پر تحفظ کا احساس ان کا حق ہے۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر صنفی بنیادوں پر تشدد کے خلاف ایک 16 روزہ مہم کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہر کوئی اس بات پر غور کرے کہ صنفی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس مہم کے ذریعے یو این ایف پی اے دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر صنفی بنیاد پر تشدد، کم عمری کی شادیوں اور دیگر نقصان دہ رویوں کے خاتمے کے لیے آگاہی کے فروغ، حمایت کے حصول اوردیگر عملی اقدامات کے ذریعے کوششیں کررہا ہے۔

یو این ایف پی اے 2030 تک صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے جس کے لیے ادارے کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں کو ان کی صحت اور حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں؛ اور صنفی تشدد کے نقصانات کو اجاگر کرتے ہوئے مردوں اور لڑکوں کے رویوں کو تبدیل کرنے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کیا جارہاہے۔ اس کے علاوہ یو این ایف پی اےصنفی بنیادوں پر تشدد سے متاثرہ خواتین کو طبی نگہداشت ، قانونی تحفظ اور نفسیاتی مدد کی فراہمی میں معاونت اور ساتھ ہی تشدد سے متاثرہ خواتین کو مضبوط قانونی تحفظ مہیا کرنے کی حمایت کررہا ہے ۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کیجیے:
مریم نواز، کمیونیکیشن تجزیہ کار، یو این ایف پی اے پاکستان، mnawaz@unfpa.org
پیلیرانی سیموبندا، کمیونیکیشن اسپیشلسٹ semu-banda@unfpa.org